Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم - جمعرات
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۲۰ صفر ۱۳۸۹ھ ۸ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۸ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۰۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالےٰ کا قُرب حاصل کرتا ہے

نوافل سے مراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے

"مومن دُنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں خدا تعالےٰ اس کی پروا نہیں کرتا نہ خدا تعالےٰ کے نزدیک دنیا کو گھر بنانے والے کی عزت ہے۔ خدا تعالےٰ مومن کی عزت کرتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ مومن نوافل کے ساتھ خدا تعالےٰ کا قُرب حاصل کرتا ہے۔ نوافل سے مُراد یہ ہے کہ خدمتِ مقرر کردہ میں زیادتی کی جاوے۔ ہر ایک خیر کے کام میں دُنیا کا بندہ تھوڑا سا کر کے سُست ہو جاتا ہے لیکن مومن زیادتی کرتا ہے۔ نوافل صرف نماز سے ہی مختص نہیں بلکہ ہر ایک حسنات میں زیادتی کرنا نوافل ادا کرنا ہے۔ مومن محض خدا تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے اُن نوافل کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اس کے دل میں ایک درد ہوتا ہے جو اسے بے چین کرتا ہے اور وہ دن بدن نوافل و حسنات میں ترقی کرتا جاتا ہے اور بالمقابل خدا تعالےٰ بھی اس کے قریب ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ مومن اپنی ذات کو فنا کر کے خدا تعالےٰ کے سایہ تلے آجاتا ہے۔ اس کی آنکھ خدا تعالےٰ کی آنکھ اس کے کان خدا تعالےٰ کے کان ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کسی معاملہ میں خدا تعالےٰ کی مخالفت نہیں کرتا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس کی زبان خدا تعالےٰ کی زبان اور اس کا ہاتھ خدا تعالےٰ کا ہاتھ ہو جاتا ہے۔ پھر خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس قدر تردّد نہیں ہوتا جس قدر مومن کی جان نکالنے میں تردّد ہوتا ہے۔ یوں تو خدا تعالےٰ کی ذات سب تردّدات سے پاک ہے لیکن یہ فقرہ جو فرمایا تو مومن کے اکرام کے لئے فرمایا۔ اب دوسرے لوگ کیڑے مکوڑوں کی طرح مر جاتے ہیں۔ لیکن مومن کا معاملہ دگرگوں ہے۔ مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جو صلحاء اور انبیاء کی زندگی آئے دن طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا رہتی ہے اور بعض وقت ان کو خوفناک امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ ہمارے رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی صورت تھی۔ یہ اس تردّد کا اظہار ہے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ گویا اللہ تعالےٰ اس سے معاملہ ایسا کرتا ہے اور خوفناک بیماریوں سے اسے نجات دیکر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اسے معمولی انسانوں کی طرح ضائع نہیں کرتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۹-۴۰)

اخبارِ احمدیہ

-○ ربوہ ۷ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

-○ ربوہ ۷ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کو ضعف کی تکلیف تو چل رہی ہے۔ لیکن عام طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے اندازہ برکت ڈالے۔ آمین

-○ ربوہ ۷ ہجرت۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی عام طبیعت تو بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ لیکن گزشتہ رات کسی قدر بے چینی رہی۔ جس کی وجہ سے پوری طرح نیند نہیں آسکی۔ احباب جماعت آپ کی صحتِ کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

-○ میری پھوپھی زاد ہمشیرہ اہلیہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر کا گزشتہ دنوں لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا تھا جو بفضلہ تعالےٰ کامیاب رہا۔ اس کے بعد ضعف کے علاوہ جگروں کی تکلیف رہنے لگی ہے احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خواجہ عبد المومن ربوہ

وقارِ عمل کیوں ضروری ہے؟

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"جس قوم میں یہ عادت (ہاتھ سے کام کرنے کی عادت) پیدا ہو جائے اس کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائیگی اس سے سوال کی عادت دور ہو جائیگی اس کے افراد میں سستی نہیں پیدا ہوگی۔ پھر جن لوگوں کی اقتصادی حالت اچھی ہوگی۔ وہ چندہ بھی زیادہ دے سکیں گے۔ بچوں کو تعلیم دلا سکیں گے اور اس طرح ان کی اخلاقی حالت درست ہوگی۔ اس کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔ مگر سب سے اہم امر یہ ہے کہ اس سے مذہب کو تقویت ہوتی ہے اور دنیا سے غلامی مٹتی ہے جب تک دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کو ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہیں۔ وہ کوشش کریں گے کہ ایسے لوگ دنیا میں موجود رہیں جو ان کی خدمت کرتے رہیں اور دنیا ترقی نہ کرے۔" (الفضل ۷ ارمارچ ۳۹ء)

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ ہجرت ۱۳۴۸ش

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو متقیوں کے لئے ہدایت بیان فرمایا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہر مسلمان جو صحیح معنوں میں مسلمان بننا چاہتا ہے قرآن کریم کی ہدایات کو پڑھے ان کو حرز جان بنائے اور ان پر حتی الوسع عمل پیرا ہونے کی کوشش کرے۔ اگرچہ قرآن کریم میں انسانی زندگی کے تعلق میں نہایت پُرحکمت باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اور ان حکمت کی باتوں کے سامنے تمام دنیا کے دانشوروں کی حکمتیں ہیچ ہیں تاہم ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کے احکام کو بلاچون وچرا زیرعمل لانے۔ اور اس کو محض بحث و مباحثہ اور مناظرہ کی کتاب خیال نہ کرے۔ اصل چیز جو ایک مومن کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی ہدایات پر عمل کرے۔ اور اس کے لئے سنت رسول اللہ کو نگاہ رکھنا بھی ضروری ہے۔ کیونکہ قرآن مجید پر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ نے خود عمل کرکے اپنے صحابہ کرام کو سکھایا ہے۔ سنت رسول اللہ کے یہ معنی ہیں کہ جس طرح تواتر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ رضی اور بزرگان اُمت کے ذریعہ چلا آتا ہے اس کی پیروی کرنا مسلمان کے لئے نہایت ضروری ہے۔

دوستوں کو معلوم ہے کہ جب سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلق کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ

یعنی آپ کا خلق وہی تھا جو قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے۔

اس سے یہ امر بھی واضح ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی جو کچھ پایا وہ قرآن کریم پر عمل کرکے ہی پایا اور آپ محض اپنا اخلاق سدھارنے کے لئے مبعوث نہیں ہوئے تھے بلکہ آئندہ تمام زمانوں کے لوگوں کے اخلاق کو قرآن کریم کے بتائے ہوئے اخلاق کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اس لئے مبعوث کیا ہے۔ کہ وہ ہماری آیات پڑھ کر سنائے۔ حکمت سکھائے اور پاک کرے۔ اس سے ظاہر ہے کہ جو شخص صحیح معنوں میں مسلمان بننا چاہتا ہے۔ اس کے لئے لازم ہے کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ اس کی حکمتوں پر غور کرے۔ اور پاکیزگی کی شان پیدا کرے۔ کیونکہ قرآن کریم اس لئے نازل ہوا ہے کہ متقیوں کو زندگی کی وہ حکمتیں سکھائے۔ جن سے انسان حقیقی انسان بنتا ہے۔ ایسا انسان جو صراط مستقیم پر چلتا ہے۔ اور جس پر اللہ تعالیٰ کے انعامات نازل ہوتے ہیں۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

یہی ایک مومن کی ہر وقت دعا ہونی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کو سیدھے راستہ پر گامزن ہونے کی توفیق عطا کرے۔ ایسے راستہ پر جو اس کو اللہ تعالیٰ کے انعامات کے خزانوں تک پہنچاتا ہے۔ اور جن کو پاکر انسان خود بھی متمتع ہوتا ہے۔ اور دوسروں کو بھی متمتع کرسکتا ہے۔

اس سے واضح ہے کہ ہر مسلمان کے لئے قرآن کریم کو پڑھنا اور اس کو سمجھنا کتنا ضروری ہے۔ یہی نہیں بلکہ جماعت احمدیہ جس کا دعوےٰ ہے کہ وہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کی راہنمائی کے لئے کھڑی ہوئی ۲۲

ترے گیت

مَیں گاتا پھروں کوہ و بیاباں میں ترے گیت
بھر دوں ترے نظاروں کے داماں میں ترے گیت

ندی کے کنارے ہوں ترا زمزمہ آرا
ہوں وجد میں ہر موجِ پریشاں میں ترے گیت

ہر پھول کی ڈالی میں بجے چنگ و چغانہ
لرزاں ہوں لبِ خارِ مغیلاں میں ترے گیت

مہتاب کی کرنوں سے رُباب اپنا بناؤں
پھیلا دوں رہِ گردشِ گرداں میں ترے گیت

ہے نوحؑ کی کشتی میں چھڑا تیرا ترنّم
بکھرے ہوئے ہیں سینۂ طوفاں میں ترے گیت

دُنیا کے اندھیروں میں بھٹک سکتا نہیں مَیں
ہیں نور فشاں میری رگِ جاں میں ترے گیت

تنویرؔ فضاؤں میں ابھی گونج رہے ہیں
گائے ہوئے وہ کوچۂ جاناں میں ترے گیت

تنویر

۲۲ ہے کہ ہر فرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم کو خود پڑھے اور اس کی ہدایات کا علم حاصل کرے۔ اور ان پر خود عمل کرے تاکہ وہ اپنے اس فرض کو باحسن طریق ادا کرے۔ جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو کھڑا کیا ہے۔

یہ درست ہے کہ ہر فرد اسلامی تعلیمات پر پورا پورا حاوی نہیں ہوسکتا اور نہ قرآن کریم کی تمام حکمتوں پر عبور حاصل کرسکتا ہے۔ ہر آدمی کیا بڑے بڑے اہل علم حضرات بھی ایسا نہیں کرسکتے۔ تاہم ہر فرد اگر ذرا بھی کوشش کرے تو وہ قرآن کریم کی اتنی تعلیم پر حاوی ہوسکتا ہے۔ جتنی اس کی اپنی ذہنی وسعت ہے اور استفادہ حاصل کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہل علم حضرات اور پھر صلحاء اور ان سے بھی بڑھ کر مجددین کو اس لئے برپا کیا ہے کہ جو انسان خود بڑا عالم نہیں بن سکتا۔ ان لوگوں کی راہنمائی میں اتنا علم حاصل کرے۔ جو اس کو عملی دینی زندگی گزارنے کے لئے کافی ہے۔ لیکن ہر کام کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم دوسروں کی دیکھا دیکھی بھی انسان بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ (باقی)

امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

”فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے۔ وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن میں داخل ہونا چاہیئے“

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

اسلام میں توبہ کا مقام اور اس کے لوازمات

(مکرم چوہدری محمد خضر شہباز صاحب ۔ کراچی)

جملہ مذاہب عالم میں سے اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس کی تعلیمات ہر لحاظ سے کامل فطرتِ انسانی کے عین مطابق اور خالقِ کائنات پر زندہ ایمان اور حقیقی عرفان بخشنے والی ہیں۔ اسی دینِ متین کو خدائے بزرگ و برتر نے کامل و غیر متبدّل اور دائمی دستور العمل اور ضابطۂ حیات قرار دیا ہے۔ اور اسی دینِ حق کے بارہ میں یہ اعلان فرمایا ہے کہ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ۔

لاریب اللہ جلّ شانہ کے نزدیک اصل دین، دینِ اسلام ہے۔

اسلام جس خدا کو پیش کرتا ہے وہ بے انتہا کرم کرنے والا، بار بار رحم فرمانے والا اور غفور و ودود خدا ہے۔ اس کی رحمت ہر چیز پر غالب ہے۔ وہ صاحبِ اقتدار ۔ اختیار ہے۔ جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی بے پایاں رحمت کے سایہ میں جگہ دے کر بخش دیتا ہے اور سچے دل سے گناہوں سے توبہ کرنے والے کو گناہوں سے ایسا ہی پاک قرار دیتا ہے گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ خواہ کسی نے کثرت سے گناہ کئے ہوں۔ لیکن جب ایک عاصی بندہ نمناک آنکھ گریاں، گداز اور شرمسار دل لے کر اس عہد کے ساتھ اس کے حضور حاضر ہوتا ہے کہ الٰہی میں پھر کبھی ان خطاؤں کے قریب بھی نہیں جاؤں گا تو وہ غفور و ودود خدائے رحمان و منّان یہ مژدہ جانفزا سناتا ہے کہ

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا۔ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (زمر ع ۶)

یعنی اے رسولؐ میرے ان عاصی بندوں کو جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم گناہوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں اور ان کے نیچے سے نکل نہیں سکتے (ہماری طرف سے)

"کہہ دے اے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر گناہ کر کے ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اللہ سب کے سب گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔"

ایسے لوگ جو گناہ پر گناہ کئے جاتے ہیں اور توبہ و استغفار نہیں کرتے وہ بے شک خطرے کی حالت میں ہوتے ہیں اور اپنی جانوں پر ظلم عظیم کر رہے ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔ (الحجرات ع ۲)

یعنی جو توبہ نہیں کرتا وہ ظالم ہوگا۔

لیکن وہ لوگ جو گناہ کرنے کے بعد شرمسار ہوتے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں کہ بارگاہِ عالی ہم سے ناراض نہ ہو جائے اور پھر سچے دل کے ساتھ اس کی طرف جھک کر دعا اور التجا کرتے ہیں اور اس کی رحمت و عفو کے سایہ کے نیچے آنا چاہتے ہیں خدائے مہربان و رحمان انہیں مایوس نہیں کرتا وہ ان کی توبہ و ندامت سے خوش ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جو شخص مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں۔ اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں" (مسلم) حضرت ابو ذرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو شخص کوئی نیکی کرتا ہے اس کو دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب دوں گا۔ اور اگر وہ برائی کرتا ہے تو اس کو اس کی برائی کے برابر سزا دوں گا یا اسے بخش دوں گا۔ جو شخص ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں۔ اور جو ایک گز میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو گز اس کے قریب ہوتا ہوں۔ اور اگر کوئی شخص دنیا بھر کے گناہ لے کر میرے پاس آئے گا بشرطیکہ اس نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو میں اس کے ساتھ اتنی ہی بڑی مغفرت اور بخشش سے پیش آؤں گا اور اسے معاف کر دوں گا۔"

(مسلم کتاب الذکر)

حضرت ابنِ عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "غرغرہ سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔" نیز حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالےٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو بھی نہیں ہوگی جسے جنگل بیاباں میں کھانے پینے کے سامان سے لدا ہوا اس کا گمشدہ اونٹ اچانک مل جائے۔"

(بخاری)

قرآن کریم کی آیات اور حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و فرمودات سے اظہر من الشمس ہے کہ اسلام کا پیش کردہ خدا اپنے بندوں پر بے انتہا مہربان اور ان سے بار بار عفو و درگزر کا سلوک کرنے والا ہے وہ اپنے بندوں کے ہر گناہ کو معاف کر سکتا ہے بشرطیکہ بندہ سچے دل سے حالتِ نزع سے پہلے پہلے اپنے ربِّ کریم سے اپنے گناہوں کی معافی کا طلب گار ہو۔ ایسا شخص جو سچے دل سے توبہ کرے اور پھر ان گناہوں سے ہمیشہ بچتا رہے وہ ایسا ہی پاک اور بے گناہ شمار ہوگا جیسے معصوم بچہ۔ خود حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ۔

گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے کہ اس نے کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! توبہ کی علامت کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ندامت و پشیمانی توبہ کی علامت ہے۔"

خدا تعالےٰ کی رحمت بہت وسیع ہے اور اس کی رحمت اپنے بندوں کے لئے جو اپنے گناہوں پر نادم و شرمسار ہو کر اس کی بخشش و مغفرت کا سہارا ڈھونڈتے ہیں ہمیشہ جوش میں رہتی ہے۔ وہ خود فرماتا ہے کہ

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ۔ (اعراف ع ۱۹)

کہ میری رحمت ہر ایک چیز پر حاوی ہے نیز فرماتا ہے کہ

کَتَبَ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَةَ (انعام ع ۲)

اللہ تعالےٰ نے اپنے اوپر رحمت کو فرض کر لیا ہے۔

حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کو رحمت کے لئے پیدا کیا ہے عذاب کے لئے پیدا نہیں کیا۔ پس خدا تعالےٰ کی رحمت کا پہلو اس کے ہر دوسرے پہلو پر غالب ہے اور اسلام کا خدا اپنے بندوں کو مایوسی و ناامیدی اور ذلت و نامرادی کی تاریک غاروں میں بھٹکتے ہوئے نہیں رہنے دیتا بلکہ وہ انہیں امید مسرت اور کامیابی و کامرانی اور خوشی و شادمانی کا زندگی بخش پیغام سناتا ہے اور ان کے حوصلوں کو بڑھاتا اور ان کے دلوں میں امید کے چراغ جلاتا ہے۔ ہاں! اس نے سچی توبہ کو بعض شرائط سے مشروط کر دیا ہے تا کہ انسان ہمیشہ ہی گناہوں پر دلیر نہ ہو جائے بلکہ وہ توبہ کے بعد اپنے رب کی رحمت و محبت میں ایسا مست و سرشار ہو جائے کہ پھر کبھی گناہ کی ظلمت و تاریکی میں مبتلا نہ ہونے پائے۔ چنانچہ اسلام نے سچی اور حقیقی توبہ کے لئے جو شرائط مقرر فرمائی ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں:۔

اوّل:۔ توبہ کرنے والا خلوصِ نیت کے ساتھ اور عزمِ صمیم کے ساتھ اس بات کا عہد کرے کہ وہ آئندہ اپنی زندگی کو اپنے ربِّ کریم کی رضا و خوشنودی کے مطابق بسر کرے گا اور جو خطائیں گناہ اور بد اعمالیاں وہ پہلے کر چکا ہے آئندہ ان سے پوری طرح مجتنب رہے گا اور اعمالِ صالحہ بجا لائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ

یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّہٗ یَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا۔

(الفرقان ع ۶)

کہ جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور ایمان کے مطابق عمل کئے پس یہ لوگ ایسے ہوں گے کہ اللہ ان کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرے اور اس کے مطابق عمل کرے تو وہ شخص حقیقی طور پر اللہ کی طرف جھکتا ہے۔"

اس آیتِ کریمہ سے ظاہر ہے توبہ کرنے کے بعد یہ ضروری ہے کہ انسان پھر اس کے مطابق اعمال بجالائے اور نہ صرف اپنی سابقہ غلطیوں سے بچے بلکہ اور بھی کوئی ایسا قدم نہ اُٹھائے جو ایمان اور عملِ صالحہ کے منافی ہو۔ پھر وہ جان بوجھ کر کوئی ایسا فعل اختیار نہ کرے جس کے متعلق وہ جانتا ہو کہ یہ فعل ایمان اور تقویٰ کے خلاف اور اللہ تعالےٰ کو ناراض کرنے والا ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ اس کی مزید وضاحت سورۃ النساء کی ان آیات میں فرماتا ہے (ترجمہ از تفسیر صغیر) کہ "توبہ (کا قبول کرنا) اللہ پر صرف ان (لوگوں) کے لئے (واجب) ہے جو جہالت سے بدی کے مرتکب ہوں پھر جلد (ہی) توبہ کر لیں اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ ان پر مہربانی کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے اور توبہ (کے قبول ہونے کا حق) ان لوگوں کے لئے نہیں جو بدیاں کرتے (چلے جاتے) ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت (کی گھڑی) آجاتی ہے تو کہتا ہے میں نے اب یقیناً توبہ کر لی ہے اور نہ ان لوگوں کے لئے ہے جو کفر ہی کی حالت میں مر جاتے ہیں"۔ (النساء ع ۳)

دوم:۔ ان آیات کی روشنی میں یہ امر بھی نہایت ضروری ہے کہ انسان توبہ کرنے میں جلدی کرے یہ نہ سوچتا رہے کہ ابھی بڑا وقت ہے توبہ کر لونگا کیونکہ انسان کی زندگی کا کچھ اعتبار نہیں کہ موت کب آجائے۔ ؎

نہ کر نازِ عمرِ دوروزہ پہ ناداں
بڑی بے بھروسہ ہے یہ زندگانی

انسان کی زندگی کا کچھ اعتبار نہیں کہ کب موت آجائے اور پھر توبہ کا موقع ملے یا نہ ملے اور حالتِ نزع کے وقت کی توبہ اللہ تعالےٰ قبول نہیں کرتا۔

سوم:۔ سچی اور حقیقی توبہ کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ توبہ کرنے سے پہلے انسان جو بدیاں کر چکا ہے ان بدیوں میں سے جن کا تدارک وہ کر سکتا ہے ان کا تدارک کرے مثلاً اگر کسی کی جائداد۔ مال یا زمین غصب کی ہوئی ہے تو وہ اسے واپس کرے۔ اگر کسی سے رشوت لی ہے تو جہاں تک ممکن ہو سکے وہ رشوت میں لی ہوئی چیز یا روپیہ اصل مالکوں کو لوٹا دے اسی طرح اگر کسی کا دل دُکھایا ہے تو وہ اس سے معافی مانگے کیونکہ اللہ تعالےٰ بندوں کے حقوق کی تلفی کو اس وقت تک معاف نہیں فرماتا جب تک کہ بندے معاف نہ کریں یا وہ راضی نہ ہو جائیں۔ ہاں اگر انسان اپنی سچی مجبوری کی وجہ سے کسی گناہ کا تدارک نہ کر سکے تو ایسی صورت میں استغفار کرے اور وہ معاف کرنے پر قادر ہے۔

چہارم:۔ حقیقی توبہ کے لئے یہ امر بھی ضروری ہے کہ انسان اپنے کردہ گناہوں پر شرمسار اور نادم ہو کر استغفار کرے اور بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالانے کی کوشش تا زندگی کرتا رہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

اوپر توبہ کی جو مختصر تشریح کی گئی ہے اور جو چند شرائط اس کی بتائی گئی ہیں ان سے یہ حقیقت آشکار ہو جاتی ہے کہ اسلام کی تعلیم ہی سب سے اعلےٰ فطرتِ انسانی کے عین مطابق امید و رحمت کا پیغام دینے والی، مایوسی و ناامیدی سے بچانے والی اور اللہ تعالےٰ سے بندوں کو ملانے والی ہے اور اسلام کا خدا بڑا مہربان رحیم و رحمٰن ہے جس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے اور جو ہر حقیقی اور سچی توبہ کرنے والے کو بخشتا ہے اور اپنی رحمت و مغفرت کی چادر میں ڈھانپتا اور اپنی محبت کی گود میں بٹھاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دُنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہیئے کہ خدا تعالےٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دُور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۸-۳۹)

تمام لجنات جلد از جلد موصیات کے متعلق جائزہ بھجوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر شہر قصبہ اور گاؤں میں موصیات میں سے نائب صدر موصیات کا انتخاب کیا جائے۔ اور مرکز سے اس کی منظوری لی جائے نیز جلد از جلد مندرجہ ذیل طریق پر رپورٹ بھجوائیں:۔

۱۔ آپ کے شہر۔ قصبہ یا گاؤں میں کتنی موصیات ہیں؟
۲۔ ان میں سے کتنی ناظرہ قرآنِ مجید پڑھی ہوئی ہیں؟
۳۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی باترجمہ جانتی ہیں؟
۴۔ کتنی ناظرہ یا باترجمہ پڑھ رہی ہیں؟
۵۔ باترجمہ جاننے والیوں میں سے کتنی تفسیر اپنی طاقت کے مطابق پڑھتی رہتی ہیں؟
۶۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ ہر موصیہ کم از کم دو کو ناظرہ یا ترجمہ پڑھائے۔
۷۔ اس لئے ہر نائب صدر موصیات کا فرض ہے کہ یہ رپورٹ ارسال کرنے کے بعد ہر ماہ جو موصیات پڑھا رہی ہیں ان کی ترقی کی رپورٹ بھجواتی رہا کریں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اعلانِ نکاح

مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب نسیم ابن چوہدری علی محمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ محترمہ امۃ الرؤوف صاحبہ بنت مکرم رانا عبد الصمد خان صاحب کاٹھ گڑھی مؤرخہ ۲۔ مئی ۱۹۶۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد سلام فیکٹری ایریا ربوہ میں محترم مولانا محمد منور صاحب مبلغ مشرقی افریقہ نے بعوض حق مہر مبلغ چھ ہزار روپیہ پڑھا۔

محترمہ امۃ الرؤوف صاحبہ حضرت چوہدری عبدالغنی خان صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتی ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خاکسار چوہدری محمد ہادی کاٹھ گڑھی۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے والد چوہدری کمال الدین صاحب کو ٹائیفائڈ کی شکایت ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احبابِ جماعت ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

(داؤد احمد مبارک ۵۰۹ شام گنج۔ مردان)

۲۔ میری امی جان بعارضہ دل بیمار ہیں اور ملٹری ہسپتال کھاریاں میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں مکمل صحت اور عمرِ دراز عطا فرمائے۔ آمین۔

(فضل احمد طاہر ولد فضل قادر صاحب (اٹھوال) دارالرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ خاکسار کے والد صاحب پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ احبابِ جماعت باعزت بریت کے لئے دعا فرماویں۔

(مہدی خان قائد خدام الاحمدیہ چک ۱۸ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودہا)

معاشرہ میں فساد کی جڑ جھوٹ

(مکرم عبد الرب صاحب)

سورۃ منافقون کی پہلی آیت میں ہے کہ جب منافق حضورؐ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ لیکن اللہ جو خوب جانتا ہے کہ آپؐ اس کے رسول ہیں گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق جھوٹے ہیں۔ کیونکہ وہ حضورؐ کو دل سے اللہ کا رسول نہیں مانتے تھے۔ صرف زبان سے کہتے تھے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ واقعہ سے انکار کرنا اسے چھپانا بڑھا چڑھا کر بیان کرنا بیان میں رنگ آمیزی کرنا یا سچ میں جھوٹ ملانا سب جھوٹ کی شکلیں ہیں۔ اور ان سب سے بچنے کی قرآن حکیم نے ہدایت کی ہے وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ اور جھوٹی بات سے بچو۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ شہادت کو مت چھپاؤ۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا۔ مومنو۔ انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ کا خیر خواہ ہے۔ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ۔ تم اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا۔ اپنے آپ کو بے قصور جتانے کے لئے لوگ کہا کرتے ہیں۔ میں جھوٹ کیوں بولتا۔ میرا کیا فائدہ تھا گویا اگر فائدہ ہوتا تو ضرور جھوٹ بول دیتا۔

حقیقت یہی ہے کہ جھوٹ ذاتی فائدے کے لئے بولا جاتا ہے۔ کوئی کام غلط ہو گیا۔ یا کوئی چیز ٹوٹ پھوٹ گئی یا کوئی جرم سرزد ہو گیا تو اس کی پاداش سے بچنے کے لئے جھوٹ بول دیا جاتا ہے۔ دکاندار جھوٹ بول کر قیمت کچھ زیادہ وصول کر لیتا ہے۔ کارخانہ دار جھوٹے وعدے کر کے مزدوروں سے زیادہ کام لے لیتا ہے۔ جھوٹ کی ابتداء حصول فائدہ سے ہوتی ہے۔ لیکن رفتہ رفتہ جھوٹ بولنے کی عادت اتنی پختہ ہو جاتی ہے کہ جھوٹے کے لئے سچ بولنا اتنا ہی مشکل ہو جاتا ہے جتنا سچے کے لئے جھوٹ بولنا۔ زبانی جھوٹ کے علاوہ ایک اور جھوٹ بھی ہے جس کا تعلق عمل سے ہے یعنی کہنا کچھ اور کرنا کچھ لوگوں سے کہنا کہ سچ بولو۔ اور خود سچ نہ بولنا۔ قرآن کہتا ہے لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ وہ کہتے کیوں ہو کرتے نہیں۔ دوسری جگہ ہے۔ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ کیا لوگوں سے کہتے ہو کہ نیکی کرو اور خود کو بھول جاتے ہیں۔

ایسے ہی لوگوں کو عالم بے عمل کہا جاتا ہے اُن کے دماغ علم کے خزانوں سے بھرے ہوتے ہیں لیکن عملی زندگی اس سے بالکل خالی ہوتی ہے دوسروں کو اچھی اچھی باتیں بتاتے ہیں۔ مگر خود ان میں سے کسی پر بھی عمل نہیں کرتے اسی گروہ میں وہ لوگ بھی آتے ہیں جو اچھے کام دکھاوے یا لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے کرتے ہیں جھوٹ بلوایا بھی جاتا ہے۔ عدالت کے سامنے گواہ جو بیان دیتا ہے وہ بعض اوقات سو فی صدی صحیح نہیں ہوتا صاحب معاملہ اور اس کا وکیل کوشش کرتے ہیں کہ گواہ بیان اس طرح دے کہ کوئی بات قانونی نقطۂ نظر سے ان کے خلاف نہ جائے۔ جھوٹ بولنے میں ایک شخص برائی کرتا ہے جھوٹ بلوانے میں کئی شخص مل کر برائی کرتے ہیں اس لئے اُس کی ضرر رسانی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ جھوٹ بولنے اور جھوٹ بلوانے کے علاوہ وہ صورت بھی ہے جس میں دوسرے کو جھٹلایا جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ کے جتنے نبی آئے ان سب کو ان کی اقوام نے جھٹلایا۔ نبی انہیں جو کچھ بتاتے اور سمجھاتے چونکہ وہ ان خواہشات اور مروجہ تصورات کی نفی کرتا اور قوم غور و فکر کی عادی نہ ہوتی اس لئے سوچے سمجھے بغیر وہ کہہ دیتی کہ نبی جو کچھ بتاتا ہے وہ جھوٹ ہے وقتی فائدے کی فکر جھوٹے کے خیال کو اس طرف جانے ہی نہیں دیتی کہ فائدے کے مقابلے میں جھوٹ کی بدولت اسے کتنا بڑا نقصان پہنچ رہا ہے جھوٹ جلد یا بدیر ظاہر ہو جاتا ہے اور ظاہر ہونے کے بعد لوگ اسے جھوٹا سمجھنے لگتے ہیں۔ اور وہ اعتماد اس پر تھا وہ جاتا رہتا ہے۔ اب اس کی کیفیت وہی ہو جاتی ہے جو جھوٹا نعرہ لگانے والے دیہاتی لڑکے کی ہوئی تھی کہ جب شیر سچ مچ آ گیا۔ اور اس نے "شیر آیا شیر آیا دوڑنا" کا نعرہ لگایا! تو گاؤں والوں میں سے کسی نے اس کی فریاد پر کان نہ دھرا! لوگوں کا اعتماد کھو دینا جھوٹے کے لئے کتنا بڑا نقصان ہے! انسان اہم صلاحیتوں کا مالک ہے۔ علمی استعداد کی بدولت وہ اشیاء کائنات کی خصوصیات معلوم کر کے ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے علم کے ذریعے حاصل کردہ معلومات سے وہ اصول متعین کر کے انہیں زندگی میں اپنا سکتا ہے۔ انسان میں یہ استعداد بھی کم نہیں ہے کہ وہ اصول پر اس طرح جم جائے کہ بڑی سے بڑی مخالفت اور بڑے سے بڑا لالچ بھی اسے متزلزل نہ کر سکے۔ اس میں یہ استعداد بھی ہے کہ اگر جسمانی قوت سے اس سے کچھ منوانے کی کوشش کی جائے تو وہ مقابلے میں ڈٹ جائے اور قدم پیچھے نہ ہٹائے علم کا حصول۔ اصولوں کے استنباط کے لئے عقل کا استعمال۔ مخالفتوں سے بے پرواہ ہو کر اپنی بات پر صبر سے قائم رہنا اور قوت کے مقابلے میں ثبات قدم اختیار کرنا وہ باتیں ہیں جن سے انسانیت کو فروغ ملتا ہے۔ لیکن جھوٹ بولنے والا ان تمام خصوصیتوں سے بیگانہ ہوتا ہے وہ وقتی فائدے کے لئے سب کچھ کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے جھوٹ انسان کو بہتر انسان بننے سے روکتا ہے اور اسے بدتر بننے کی طرف لے جاتا ہے۔

جھوٹ معاشرے میں فساد کا باعث بنتا ہے۔ فساد میں چغلیاں اور معاملات میں الٹ پلٹ ہو جاتے ہیں۔ لڑائی جھگڑا اور مار کٹائی و خون سب فساد کی شکلیں ہیں۔ ایک نے معاشرے سے متعلق کوئی جھوٹ بولا۔ بہت سی زبانوں نے بے سوچے سمجھے اسے دہرایا اور اس نے افواہ کی شکل اختیار کر لی! افواہوں کا سلسلہ اگر برقرار ہے۔ تو معاشرے میں ہر طرف بے اعتمادی اور بے اطمینانی پھیل جاتی ہے۔ پھر ملک و ملت کے نصب العین پر یقین کم مل جل کر کام کرنے کا جذبہ مفقود اور تنظیم کے بند ڈھیلے پڑنے لگتے ہیں۔ ملک کی سالمیت ملک کا اتحاد اور تنظیم متقاضی ہیں کہ قوم کا ہر فرد جھوٹ سے بچے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کو دہرائے کہ "اے اللہ مجھے قلب سلیم اور سچی زبان چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا۔

(ماخوذ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی خالہ جان گزشتہ ماہ بعارضہ ٹائیفائڈ بخار بیمار رہی ہیں۔ پہلے کی نسبت اب کافی آرام ہے لیکن کمزوری ابھی باقی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرماویں۔ کہ خداوند کریم اپنے خاص فضل سے جلد سے جلد کاملہ و عاجلہ صحت و عافیت عطا فرمائے۔ آمین۔

(شہزادہ قمر الدین مبشر
دار الصدر غربی ب ربوہ)

۲۔ میرے ایک بزرگ محترم چوہدری یوسف علی صاحب ریٹائرڈ برج انسپکٹر ریلوے ان دنوں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ عنقریب ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(یوسف سلیم ایم اے
شعبہ زود نویس)

۳۔ مکرم راجہ غلام محمد صاحب ٹیلرنگ شاپ سرگودھا کچھ دنوں سے دردِ سر میں مبتلا ہیں۔ نیند بھی نہیں آتی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔ (عبد الرحمان انور ربوہ)

۴۔ چوہدری منظر احمد صاحب کی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ جس کا اثر ان کے کاروبار پر بھی پڑتا ہے۔ قارئین کرام سے ان کی صحت یابی اور کاروبار میں خیر و برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

وکیل المال اوّل تحریک جدید

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

(قسط نمبر)

نمبر	نام	مقام	ضلع
۸۵۷	مکرم عبدالحمید/محمد یوسف صاحب	سکتل چک	ضلع حیدرآباد
۸۵۸	،، ناصر احمد صاحب	چک ۳۳ جنوبی	،، سرگودھا
۸۵۹	،، غلام احمد صاحب	عزیز پوری ڈگری	،، سیالکوٹ
۸۶۰	،، چوہدری محمد عزیز صاحب بسرا	چک [illegible]	،، لائلپور
۸۶۱	،، محمد حنیف صاحب	ربوہ	،، جھنگ
۸۶۲	،، میاں خیر محمد صاحب	انور آباد	،، لاڑکانہ
۸۶۳	،، چوہدری اقبال احمد صاحب	راولپنڈی	
۸۶۴	،، مستری محمد اسماعیل صاحب	چک ۵۶۵	ضلع لائلپور
۸۶۵	،، نور محمد صاحب	خانیوال	،، ملتان
۸۶۶	،، محمد عبداللہ صاحب	،،	،،
۸۶۷	،، چوہدری محمد علی صاحب	پنڈی بھاگو	،، سیالکوٹ
۸۶۸	،، محمد ابراہیم صاحب خلیل	سٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا	
۸۶۹	،، رحیم بخش صاحب	بشیرآباد اسٹیٹ	ضلع حیدرآباد
۸۷۰	،، محمد سلیمان صاحب	چک ۳۵	،، سرگودھا
۸۷۱	،، عطاء اللہ صاحب بٹ	چونڈہ	ضلع سیالکوٹ
۸۷۲	،، رشید احمد صاحب	ڈگری مسلماناں	،، ،،
۸۷۳	،، محمد شریف صاحب	نوان پنڈ	،، ،،
۸۷۴	،، مستری رحمت اللہ صاحب	چک ۱۹۴ گ ب	ضلع لائلپور
۸۷۵	،، حکیم علم دین صاحب	چک ۲۹۶ ج ب	،، ،،
۸۷۶	،، حاکم علی صاحب	،، ۴۸ جنوبی	،، سرگودھا
۸۷۷	،، حکیم رحمت خان صاحب	ربوہ	،، جھنگ
۸۷۸	،، تاج الدین صاحب	،،	،،
۸۷۹	،، اللہ داد خان صاحب	ٹنڈو بھاگو	،، حیدرآباد
۸۸۰	،، غلام محمد صاحب	ٹھٹھہ سندرانہ	،، جھنگ
۸۸۱	،، مستری ناصر احمد صاحب	ربوہ	ضلع جھنگ
۸۸۲	،، محمد اسحاق صاحب	،،	،، ،،
۸۸۳	،، ڈاکٹر نذیر احمد صاحب (ہومیو)	،،	،، ،،
۸۸۴	،، مولوی قمر الدین صاحب	،،	،، ،،
۸۸۵	،، محمد بشیر صاحب	،،	،، ،،
۸۸۶	،، اللہ بخش صاحب	سوہاگہ	،، سرگودھا
۸۸۷	،، مولوی عنایت اللہ صاحب	ربوہ	،، جھنگ
۸۸۸	،، چوہدری فضل الدین صاحب	چک ۲۴۴	،، ،،
۸۸۹	،، بشیر احمد صاحب	مبارک آباد فارم	،، حیدرآباد
۸۹۰	،، دریا خان صاحب ڈرائیور	ٹنڈو بھاگو	،، ،،
۸۹۱	،، ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب	گوٹھ جال پور	،، نوابشاہ
۸۹۲	،، رائے قاسم علی صاحب کھرل	جھنگڑ حاکم والا	،، شیخوپورہ
۸۹۳	،، عبدالباری صاحب ناصر	قمر آباد	،، نوابشاہ
۸۹۴	،، احسان الٰہی صاحب ناصر آباد اسٹیٹ		ضلع تھرپارکر
۸۹۵	،، میاں محمد بوٹے خان صاحب	ربوہ	،، جھنگ
۸۹۶	،، محمد سرور صاحب	آصف آباد فارم	،، حیدرآباد
۸۹۷	،، یار محمد صاحب	گوٹھ گرگیز	،، لاڑکانہ
۸۹۸	،، محمد عیسےٰ صاحب	،،	،، ،،
۸۹۹	،، چوہدری محمد انور صاحب	پشاور	،، ،،
۹۰۰	،، محمد اسماعیل صاحب	چک سکندر	ضلع گجرات
۹۰۱	،، رشید احمد صاحب	کھیوہ باجوہ	،، سیالکوٹ
۹۰۲	،، محمد شریف صاحب	،،	،، ،،
۹۰۳	مکرم جلال الدین صاحب	بھروکے کلاں	ضلع سیالکوٹ
۹۰۴	،، سید عبدالحکیم شاہ صاحب	گھیڑ	،، گجرات
۹۰۵	،، عبداللطیف صاحب	کالیہ	،، شیخوپورہ
۹۰۶	،، دوست محمد صاحب	سانگلہ ہل	،،
۹۰۷	،، مبارک احمد صاحب	سنجو چانگ	،، حیدرآباد
۹۰۸	،، انور رسول شیخ صاحب	لاہور	
۹۰۹	،، فتح محمد صاحب	ملتان	
۹۱۰	،، قاضی عبدالکریم صاحب	چک ۹۶ گ ب	ضلع لائلپور
۹۱۱	،، چوہدری جلال الدین صاحب	،، ۷۳/R-B	،، ،،
۹۱۲	،، عبدالرحمان صاحب قادیانی	چک ۴۲/R-B	،، ،،
۹۱۳	،، عبدالرحیم صاحب	،،	،، ،،
۹۱۴	،، ملک حبیب الرحمان خان صاحب	ربوہ	ضلع جھنگ
۹۱۵	،، چوہدری محمد یعقوب صاحب	چک ۴۸ ج ب	،، لائلپور
۹۱۶	،، حافظ عبدالحق صاحب	بھیرہ	،، سرگودھا
۹۱۷	،، ماسٹر محمد اسلم صاحب لدھیانوی	بھابڑہ	،، ،،
۹۱۸	،، عدالت علی صاحب	چک ۵۶۵ گ ب	،، لائلپور
۹۱۹	،، چوہدری محمد بدر الدین صاحب	کیرانوالہ	،، گجرات
۹۲۰	،، محمد عبداللہ صاحب	بزرگوال	،، ،،
۹۲۱	،، عبدالشکور صاحب	شریف آباد	،، حیدرآباد
۹۲۲	،، خادم حسین صاحب	رحیم یار خان	
۹۲۳	،، چوہدری غلام محمد صاحب	چک احمد آباد	،، حیدرآباد
۹۲۴	،، منور احمد صاحب	،، ۹۸ شمالی	،، سرگودھا
۹۲۵	،، چوہدری عطاء الرحمان صاحب	گھٹیالیاں	،، سیالکوٹ
۹۲۶	،، محمد فضل صاحب	پیروچک	،، ،،
۹۲۷	،، حمید اللہ صاحب	چک احمد آباد	،، حیدرآباد
۹۲۸	،، منور احمد صاحب	کراچی	
۹۲۹	،، سردار محمد صاحب	ادرحمہ	ضلع سرگودھا
۹۳۰	،، محمد عبداللہ صاحب	چک سکندر	،، گجرات
۹۳۱	،، محمد شریف صاحب	کلیسیاں	،، شیخوپورہ
۹۳۲	،، ایوب خان صاحب	،،	،، ،،
۹۳۳	،، سردار محمد صاحب	بشیرآباد اسٹیٹ	،، حیدرآباد
۹۳۴	،، چوہدری امانت علی صاحب	دیر کے	،، سیالکوٹ
۹۳۵	،، احمد یار صاحب	چک ۱۹۳ مراد	،، بہاولپور
۹۳۶	،، بشیر احمد صاحب بھٹی	،، ۲۳ D.N.B	،، ،،
۹۳۷	،، چوہدری محمد یوسف صاحب	ماجرا	،، گجرات
۹۳۸	،، افتخار الدین صاحب قمر	چک چٹھہ	،، گوجرانوالہ
۹۳۹	،، غلام رسول صاحب	کھتووالی	،، سیالکوٹ
۹۴۰	،، احمد دین صاحب	مدرسہ چٹھہ	،، گوجرانوالہ
۹۴۱	،، مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح	ربوہ	،، جھنگ
۹۴۲	،، چوہدری قمر حیات خان صاحب	ٹلے پور	،، سیالکوٹ
۹۴۳	،، بشیر احمد صاحب	کھونڈی مرتے منڈل	،، گوجرانوالہ
۹۴۴	،، محمد حیات صاحب (چوہدری)	کوئٹہ	
۹۴۵	،، عبدالرحمان صاحب احمدی	چک ۲۳	،، شیخوپورہ
۹۴۶	،، قاضی محمد نذیر صاحب	راولپنڈی	
۹۴۷	،، محمد اسماعیل صاحب	ربوہ	،، جھنگ
۹۴۸	،، منور احمد صاحب خالد	کوٹ احمدیاں	،، تھرپارکر
۹۴۹	،، چوہدری غلام رسول صاحب	بھیرہ	،، سرگودھا
۹۵۰	،، محترمہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب	،،	،، ،،
۹۵۱	،، چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ		،، شیخوپورہ
۹۵۲	،، اکبر علی صاحب	ربوہ	ضلع جھنگ

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بیرونی ممالک میں سرمایہ کی منتقلی

کراچی ۶ مئی۔ پاکستان کے بعض بااثر افراد نے گزشتہ چند سال کے دوران بھاری مقدار میں سرمایہ غیر ممالک میں منتقل کر دیا ہے۔ یہ سرمایہ غیر ملکی زر مبادلہ کی صورت میں منتقل کیا گیا ہے اور ان لوگوں نے غیر ممالک میں املاک خرید لی ہیں۔

اس امر کا انکشاف کراچی میں زر مبادلہ کا ناجائز کاروبار کرنے والے دلالوں اور دوسرے مشتبہ افراد سے مارشل لاء حکام کی پوچھ گچھ کے دوران ہوا اس سلسلہ میں لاہور ڈھاکہ اور کراچی میں بعض دلالوں اور دوسرے افراد کی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ اب فوجی حکام اور سول افسروں کی خاص ٹیمیں ان تینوں شہروں میں مزید تحقیقات کر رہی ہیں۔ غیر ملکوں کو سرمایہ منتقل کرنے والے لوگوں اور دیگر مشتبہ افراد کی فہرستیں تیار کر لی گئی ہیں اور اب ان پر کڑی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔

صدر یحییٰ کے نام چینی وزیر اعظم کا پیغام

اسلام آباد ۶ مئی۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے اعلان کیا ہے کہ چین پاکستان کے خلاف ہر قسم کی جارحیت کی صورت میں پاکستان کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے صدر پاکستان جنرل یحییٰ کے نام ایک خط میں مزید کہا ہے کہ چین کے عوام کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے مسٹر چو این لائی نے یہ پیغام صدر یحییٰ خان کے ایک پیغام کے جواب میں ارسال کیا ہے جس میں صدر یحییٰ خان نے چینی وزیر اعظم کو ملک میں حالیہ تبدیلیوں کے بارے میں بتایا تھا۔

روسی وزیر اعظم اندرا گاندھی سے تبادلہ خیال کریں گے

ماسکو ۶ مئی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر الیکسی کوسیگن کل نئی دہلی پہنچے انہوں نے بھارت کے مرحوم صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کی تدفین میں اپنے ملک کی نمائندگی کی۔ سیاسی حلقوں نے بتایا ہے کہ مسٹر کوسیگن اس موقع پر وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے دونوں ملکوں کی دلچسپی کے اہم مسائل پر تبادلہ خیال کریں گے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین کی تدفین کے موقع پر روس کی نمائندگی کے لئے روسی پریذیڈیم کے نائب صدر مسٹر ایم خلوف کو نامزد کیا گیا تھا لیکن آخری موقع پر مسٹر کوسیگن نے نئی دہلی آنے کا فیصلہ کیا وہ آنجہانی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر شاستری کی آخری رسومات میں شریک ہوئے تھے۔

خیال ہے کہ مسٹر کوسیگن اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر ان غلط فہمیوں کو دور کریں گے جو پاکستان کو روسی اسلحہ کی فراہمی کے فیصلہ سے بھارت میں پائی جاتی ہیں مسز گاندھی نے حال ہی میں اس مسئلہ پر خاصی تشویش کا اظہار کیا مسز گاندھی اور مسٹر کوسیگن کی بات چیت زیادہ تر اس مسئلہ پر ہوگی۔

بڑی طاقتوں کو بالآخر قیام امن پر متفق ہو جانا چاہیئے

جنیوا ۶ مئی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھانٹ نے کہا ہے کہ اگر بڑی طاقتیں دو ماہ کے اندر مشرق وسطیٰ کا تنازعہ طے کرنے پر آمادہ نہ ہوئیں تو اس علاقے کی صورت حال کنٹرول سے باہر ہو جائے گی۔ وہ روم جاتے ہوئے جنیوا کے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے۔

سیکرٹری جنرل اوتھان نے کہا کہ نہر سویز کے کنارے پر اقوام متحدہ کے فوجی مبصرین کی جانیں خطرے میں ہیں۔ میں نے اسرائیل اور متحدہ عرب جمہوریہ سے کہا ہے کہ وہ مبصرین کے تحفظ کا انتظام کریں۔ تاہم ابھی تک مجھے فریقین کی طرف سے کوئی جواب نہیں۔ اوتھان نے جو جنیوا میں مسٹر گنر جارنگ سے ملنے کے لئے آئے تھے۔ امریکہ روس برطانیہ اور فرانس کے اس خیال سے اتفاق کیا کہ مشرق وسطیٰ میں نازک حالات پیدا ہو چکے ہیں اور اس مسئلہ پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے مسٹر گنر جارنگ مسٹر اوتھان سے ملاقات کے بعد ماسکو چلے گئے ہیں جہاں وہ سویڈن کے سفیر کی حیثیت سے کام کریں گے۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں ایلچی کے فرائض ختم کر دیئے ہیں۔

بڑی طاقتوں کا مشترکہ منصوبہ

تل ابیب ۶ مئی۔ اسرائیلی وزیر اعظم مسز گولڈا مئیر مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو طے کرنے سے متعلق ان دنوں چند تجاویز تیار کر رہی ہیں۔ توقع ہے کہ چند ایک روز میں وہ یہ تجاویز منظوری کے لئے پارلیمنٹ میں پیش کر دیں گی معلوم ہوا ہے کہ چار بڑی طاقتوں مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو طے کرنے کے لئے معاہدے کا جو مسودہ تیار کیا ہے اسرائیلی پارلیمنٹ میں اس پر بھی غور ہوگا۔

٭

اِعلانِ نِکاح

خاکسار کے لڑکے رشید احمد ایم اے۔ مینیجر حبیب بنک کھوئی رٹہ آزاد کشمیر کا نکاح ہمراہ عزیزہ زری اختر بی اے۔ ایم ای۔ ڈی بنت مکرم چوہدری محمد حسین صاحب اوپل گجرات مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ مقیم گجرات نے مورخہ ۲۷ شہادت ۱۳۴۸ ہش کو پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(بدر الدین انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کے لئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں مورخہ ۱۰ شہادت ۱۳۴۸ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان میں حصہ لینے والی بہنوں کے ناموں کی فہرست مع ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے دعا کی اور فرمایا:-

جزاھن اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے آمین۔

ہماری دیگر بہنوں کو چاہیئے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورت انسپکٹران بیت المال

نظارت بیت المال آمد میں دو انسپکٹران کی ضرورت ہے امیدواران اپنی درخواستیں ۶۹/۵/۲۰ تک بھیج دیں۔ تاریخ انٹرویو بعد میں اطلاع دی جاوے گی۔ امیدواران کے مندرجہ ذیل کوائف ہوں:-

۱۔ میٹرک پاس

۲۔ عمر ۲۵ تا ۳۰ سال کے درمیان ہو۔

۳ سلسلہ کی تعلیم سے واقفیت ہو تا کہ وعظ و تربیت کر سکے۔

امتحان پاس کرنے پر تاریخ تقرر سے ۲۳-۶/۱۶۰-۵/۱۳۰-۴-۹۰ کے گریڈ میں ابتدائی تنخواہ ۹۰/- روپے ماہوار ہوگی۔

(سیکرٹری کمیشن نظارت بیت المال ربوہ)

فضائی فوج کی تعلیمی برانچ میں شارٹ سروس کمیشن

۱۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر (پروڈکشن اینڈ سول انجینئرنگ)

شرائط: تعلیمی قابلیت بی۔ ایس۔ سی۔ انجینئرنگ ایم ایس سی یا پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ انڈسٹریل یا پروڈکشن انجینئرنگ۔ پانچ سال کا تجربہ، صرف بی ایس سی انڈسٹریل یا پروڈکشن انجینئرنگ والے اگر تجربہ ہو تو لئے جا سکیں گے۔

۲۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر (مکینکس) ماسٹرز ڈگری مکینیکل یا ایروناٹیکل انجینئرنگ (ڈبلیو۔ ای۔ ایم) کو ترجیح دی جائے گی

۳۔ ایسوسی ایٹ پروفیسر (ایروڈائنامکس) ماسٹرز ڈگری مکینیکل انجینئرنگ یا ایروڈائنامکس (ڈبلیو۔ ای۔ ایم) کو ترجیح)

عمر ۲۱ تا ۴۵ سال۔ درخواست سادہ کاغذ پر مع ضروری سرٹیفکیٹس تعلیمی و تجربہ وغیرہ۔ تین فوٹو بنام ڈائریکٹر ٹیکنیکل ٹریننگ ایئر ہیڈ کوارٹرز پشاور ۶۹/۵/۲۰ تک۔

(چٹ ۶۹-۵-۳)

نیا مالی سال مبارک ہو

(محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

یکم ہجرت ۱۳۴۸ہش (یکم مئی ۱۹۶۹ء) سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا نیا مالی سال شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سال جماعت احمدیہ کے لئے نہایت بابرکت ثابت کرے۔ مخلصین جماعت کے اخلاص و ایمان میں بے انتہا برکتیں دے۔ انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ان کی اسلام کی راہ میں حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اسلام کی فتح اور غلبہ کے دن کو محض اپنے فضل سے قریب تر لے آئے۔ آمین

گزشتہ سال کے دوران جو ۳۰ اپریل / شہادت کو ختم ہو چکا ہے۔ احباب جماعت نے خدا کے فضل سے اس راہ میں پُر خلوص مالی قربانیوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے انہیں جزائے خیر دے۔ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ان کے عظیم الشان نتائج پیدا کرے۔ ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں آئندہ اس سے بھی زیادہ اخلاص کے ساتھ اس راہ میں قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین۔

اس موقع پر خاکسار امراء صاحبان، صدر احباب، اور سیکرٹریان مال صاحبان کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے نئے عزم اور ہمت و اخلاص کے ساتھ نئے سال میں کام شروع کر دیں۔ سلسلہ کی ضروریات میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے جو ہم سے قربانی کے بلند تر معیار کا تقاضا کرتی ہیں۔ لحمہ بھر کے لئے ستائے بغیر نئے جوش اور نئے ولولے کے ساتھ کام جاری رکھیں اور گزشتہ سال جو کوتاہیاں ہوئیں یا خامیاں رہ گئی تھیں۔ ان کے تدارک کا التزام فرما دیں۔ جن جماعتوں کی طرف سے ابھی تک بجٹ نہیں بھجوایا گیا۔ وہ ازراہ کرم فوری طور پر بجٹ بھجوا دیں۔ جو جملہ برسرِ روزگار اور کمانے والے احباب پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ جماعت کے کل احباب کا اس لحاظ سے اچھی طرح جائزہ لیا جائے تاکہ کوئی صاحب رہ نہ جائیں۔ اس جہاد میں سب کی شرکت ضروری ہے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہو گی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گزاری کا ہے۔" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دھم ص۵۲-۵۰)

خاکسار محبوب عالم خالد
ناظر بیت المال آمد ربوہ

اعلانِ نکاح

۱۔ بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۶۹ء بروز اتوار بمقام بہلول پور تحصیل و ضلع لائل پور چوہدری امتیاز احمد صاحب ابن محترم چوہدری سلطان علی صاحب آف گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کا نکاح خاکسار کی پھوپھی زاد بہن عزیزہ عذرا منصور بنت محترم چوہدری شکر اللہ خان صاحب منصور بی ٹی ایل ایل بی سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار نے پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں استدعا ہے کہ براہ کرم اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے خصوصیت سے دُعا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ صلاح الدین احمد مبشر قانونی ناظم جامعہ احمدیہ

۲۔ میرے بھائی مکرم طاہر محمود صاحب ابن مکرم فقیر محمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزہ سعیدہ بیگم بنت عبد المنان صاحب ٹیلر ماسٹر حال ربوہ سے ۲۲ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی شیخ خورشید احمد صاحب شاد نے پڑھا۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے اس رشتہ کے فریقین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چوہدری خدا بخش
معرفت جمال بیکری گولبازار۔ ربوہ

لاہور ۶ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی نے آئندہ کے امتحانات کی نئی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے اعلان کے مطابق ایف اے ایف ایس سی کا امتحان ۹ اگست اور بی اے، ایل ایل بی اور ایل ایل ایم کے امتحانات ۸ اگست سے شروع ہوں گے۔

اعلیٰ سرکاری افسروں کے اثاثوں کی چھان بین کے لئے خصوصی کمیٹی کا قیام

بدعنوانیوں کے مقدمات کی سماعت کے لئے ایک ٹربیونل قائم کیا جائے گا۔

راولپنڈی ۷ مئی۔ صدر مملکت اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل اے ایم یحییٰ خان نے اعلیٰ سرکاری افسروں اور ان کے زیر کفالت افراد کے اثاثوں کی چھان بین کرنے کے لئے تین ارکان پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی قائم کر دی ہے۔ مسٹر جسٹس شیخ مسعود احمد کمیٹی کے چیئرمین اور مسٹر جسٹس محمد ادریس اور پاکستان نیوی کے کموڈور اے آر خان اس کے رکن ہوں گے۔

خصوصی کمیٹی اثاثوں کے ان گوشواروں کی چھان بین کرے گی جو سینئر سرکاری افسر پیش کریں گے۔ ان افسروں میں مرکزی حکومت کے جائنٹ سیکرٹری کے مساوی مرتبہ رکھنے والے سرکاری ملازمین صدر مملکت اور انتظامی کونسل کے ارکان شامل ہوں گے۔ انتظامیہ میں تطہیر کے لئے اس قسم کی کمیٹیاں قائم کرنے کے فیصلہ کا اعلان ۲۲ اپریل کو کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ایک آرڈیننس جاری کیا گیا جس میں کمیٹی کے اختیارات اور فرائض کی وضاحت کی گئی ۲۲ اپریل کے فیصلہ کے تحت ایک ٹربیونل بھی قائم کیا جائے گا جو خصوصی کمیٹی کی طرف سے پیش کئے جانے والے بدعنوانیوں کے مقدمات کی سماعت کرے گا۔

ڈاکٹر محمود حسین پر دل کا دورہ پڑا

راولپنڈی ۷ مئی۔ بھارت کے مرحوم صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کے چھوٹے بھائی اور کراچی یونیورسٹی کے ڈین آف آرٹس فیکلٹی ڈاکٹر محمود حسین پر کل نئی دہلی میں دل کا دورہ پڑا انہیں فوری طور پر ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ڈاکٹر محمود حسین اپنے بھائی کے جنازے میں شرکت کے لئے پر سوں کراچی سے نئی دہلی پہنچے تھے، ڈاکٹر صاحب پاکستان کی مرکزی کابینہ میں وزیر تعلیم اور ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں۔ آپ ایک ممتاز ماہر تعلیم ہیں اور آج کل کراچی یونیورسٹی میں شعبہ تاریخ کے سربراہ ہیں۔

تقریبِ شادی

ربوہ ۔۔ ۲۷ شہادت ۱۳۴۸ مطابق ۲۷ اپریل ۱۹۶۹ء کو مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ انچارج تنزانیہ مشن مشرقی افریقہ کے فرزند عزیز مبارک احمد طاہر سلمہ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح عزیزہ بشریٰ ناہید بنت مکرم چوہدری احمد الدین صاحب آف کنجاہ ضلع گجرات کے ہمراہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ۳۰ مارچ ۱۹۶۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔

بارات ۲۷ اپریل کو صبح پانچ بجے دولہا کے دادا محترم چوہدری غلام احمد صاحب آف سرائے سدھو کی زیر نگرانی ربوہ سے روانہ ہو کر کنجاہ پہنچی۔ جہاں تین بجے سہ پہر رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ بارات اسی روز رات کو ربوہ واپس پہنچی۔

۲۸ اپریل کو مکرم مولوی محمد منور صاحب نے اپنے مکان واقعہ فیکٹری ایریا ربوہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے مقامی احباب شریک ہوئے دعوت طعام کے اختتام پر محترم جناب سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

بناسپتی گھی کے نرخوں میں اضافہ نہیں کیا جائیگا

اسلام آباد ۷ مئی۔ بناسپتی گھی تیار کرنے والوں کی کل پاکستان انجمن نے حکومت کو یقین دلایا ہے کہ مل مزدوروں کی اجرتوں میں حالیہ اضافے کے باوجود بناسپتی گھی کے نرخوں میں اضافہ نہیں کریں گے سرکاری ذرائع کے مطابق یہ یقین دہانی ایک حالیہ اجلاس میں کرائی گئی۔ جو انجمن کے نمائندوں اور حکومت کے افسروں کے مابین منعقد ہوا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴